سوال

ن لگا دیا کہ 726 ؒ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

صحیح حدیث سے ثابت کریں کہ آیت {وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنصِتُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ} ''اور جب قرآن پڑھا جائے تو اس کو غور سے سنو اور خاموش رہا کرو امید ہے کہ تم پر رحمت ہو۔''] کافروں کے بارے میں نازل ہوئی؟ (طارق ندیم ، اوکاڑوی)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تعالیٰ نے قرآنِ مجید میں فرمایا: {شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيٓ أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ هُدًى لِّلنَّاسِ ط [البقرۃ: ۱۸۵]} ''رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا جو تمام لوگوں کے لیے ہدایت ہے۔''] لِلنَّاسِ میں مومن وکافر سب شامل ہیں۔ اللہ کا فرمان ہے: {تَبَارَكَ الَّذِي نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلَىٰ عَبْدِهِ لِيَكُونَ لِلْعَالَمِينَ نَذِيرًا o]

ل میں تولکھا ہے: ''کسی صحیح حدیث سے ثابت کریں۔'' الخ، جب کہ اس مطلوب کو قرآنِ مجید سے بھی ثابت کردیا گیا ہے اور صحیح حدیث سے بھی۔ والحمد للہ علی ذلک۔

{وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ الخ} [الاعراف: ۲۰۴] میں قراءت قرآن کے وقت استماع وانصات کا حکم ہے اس آیت کریمہ کی قراءت قرآن کے وقت سرًا بھی قرآن وغیرہ نہ پڑھنے پر دلالت نہیں ہے نہ مطابقۃً، نہ ہی تضمناً اور نہ ہی التزاماً۔ خواہ وہ مومنوں کے بارہ میں ہو خواہ کافروں کے بارہ میں ہو خواہ دونوں

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]()

جلد02 ص724

محدث فتویٰ